شہر قاضی مفتی ولی اللہ قاسمیؒ ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک

سر کردہ شخصیتوں نے تعزیت پیش کی

گو رکھپور ،(ایس این بی) مشرقی یوپی کی معروف دینی علمی و ادبی شخصیت ،نامور دینی درس گاہ انجمن اسلامیہ ،خونی پور،گورکھپور کے استاد، دارالفتح گورکھپور کے اہم رکن قاضی شہر الحاج مفتی مولانا ولی اللہ قاسمی کو جمعہ کے روز بعد نماز نا رمل واقع حضرت مبارک خاں شہید قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔اس سے پہلے اردو بازار واقع جامع مسجد پر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی ۔جس میں شہر واطراف کے ہزار لوگ شامل ہوئے ۔شہر قاسمی کا بھمرات کی شام شہر کے ایک نرسنگ ہوم میں انتقال ہو گیا تھا۔ مرحوم کی رحلت کی اطلاع پا کر شہر گورکھپور کے ساتھ ساتھ ملک کے دیگر اضلاع میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ۔مفتی مولانا ولی اللہ کی شخصیت مشرقی یوپی کے لیے محتاج تعارف نہیں ہے۔ مرحوم متعدد دینی تعلیمی اور فلاحی تنظیموں کے روح رواں تھے ۔انہوں نے کئی برسوں تک محلہ عسکر گنج میں واقع مسجد میں نماز جمعہ پڑھائی ۔نماز جمعہ کے دوران حالات حاضرہ پر ان کے خطبے کو سننے کے لیے لوگ ہمہ تن گوش رہا کرتے تھے ۔اس کے علاوہ شہر اور دیگر اضلاع میں کہیں بھی باہمی اتحاد اور آپسی بھائی چارے کے موضوع پر کوئی سیمینار یا کوئی محفل آراستہ ہوتی تو مفتی ولی اللہ اس محفل کی رونق ہوا کرتے تھے ۔ جمعہ کے خطاب میں بھی شاہی جامع مسجد کے امام کیپکا ریکارڈنگ کے لیے آکا شوانی گورکھپور تشریف لاتے تھے۔

انجمن اسلامیہ کے سابق پرنسپل ڈاکٹر ضیع اللہ بیگ نے مرحوم کی رحلت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ شہر قاضی مفتی ولی اللہ قاسمی کا آبائی وطن تو ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر میں تھا۔انھوں نے شروعاتی تعلیم بھی ٹانڈہ سے ہی حاصل کی ۔لیکن مذہبی تعلیم کے لئے مفتی صاحب برس 1950 میں دیوبند ضلع سہارن پور چلے گئے اور وہیں سے حاصل کی ۔دیوبند سے لوٹ کر مفتی ولی اللہ 1968 کے آس پاس گورکھپور لوٹے اور اپنے کنبہ کے ساتھ شہر کے ترکمان پور محلہ میں واقع مدرسہ انجمن کے مکان میں کرائے پر رہنے لگے ۔مفتی ولی اللہ نے برس 1984 میں گورکھپور یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا۔اس کے بعد انھوں نے مسلم پرسنل لا میں دارالعلوم دیوبند سے پی ایچ ڈی کی ۔انھوں نے ملک کے کئی مدارسوں اور اسکولوں میں خدمت انجام دئے ۔یوپی اردو اکادمی کے جنیئر میں چوہدھری کیف الوریٰ نے بھی شہر قاضی مفتی ولی اللہ کے انتقال پر تعزیت پیش کی ہے ۔ہمیشہ کی اوپی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے سید محمد افراہیم ،چارٹر انجینئر جمس انور، بھائگر لیی لیڈر ڈاکٹر سید جمال، قاضی کلیم الحق محمد عظیم فا روقی اور سماجوادی لیڈر حاجی ضیاؤالاسلام نے بھی مفتی صاحب کو تعزیت پیش کی ہے۔

شہر قاضی مفتی ولی اللہ کو تعزیت

گورکھپور ،(ایس این بی) قاضی شہر مفتی ولی اللہ قاسمی کے انتقال پر ملال پر ساجدلی میموریل کمیٹی کی ایک تعزیتی میٹنگ سینئر صحافی عبدالباقی خاں حاصل کی صدارت میں ہوئی جس میں گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔تعزیتی میٹنگ میں کہا گیا کہ شہر گورکھپور مذہبی امور پر بہترین واقفیت اور معلومات رکھنے والے ایک دانشور سے محروم ہو گیا ہے۔وہ بے حد خوش مزاج تھے ۔تعزیتی قرارداد میں کہا گیا کہ خدا انھیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔تعزیتی میٹنگ جوگلشناں قاضی پور میں منعقد ہوئی اس میں کمیٹی کے سکریٹری مجیب سعید حارث جمیر احمد بیام، آصف سعید،فرمان کاظمی ،حنیفا الحسن، نورضیا وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔

کہ مفتی ولی اللہ کی خدمات اور شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سنت رسول کے روا ستہ پر وہ ہمیشہ گامزن رہے اور آج ان کی عدم موجودگی سے دینی حلقے میں اداسی چھا گئی ہے۔مرحوم کی رحلت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مشرقی یوپی کے معروف معالج ڈاکٹر عزیز احمد نے کہا کہ دنیائے علم وادب اور دینی درسگاہ سے وابستہ ایک بلند وبالا آواز ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئی۔ڈاکٹر کلیم قیصر نے کہا کہ مفتی ولی اللہ جیسی عبقری شخصیت کا اچانک یوں چلے جانا ، بہت بڑا خسارہ ہے۔ جو آسانی سے پر نہیں ہو سکے گا۔مسرور جمال نے بتایا کہ مفتی ولی اللہ صاحب سے اُنکے دیرینہ مراسم تھے ۔اکثر کسی دینی مسئلے پر اُنکی رائے جاننے کے لیے اُن سے رابطہ ہو جایا کرتا تھا۔فرخ جمال نے بتایا کہ مولانا کی دینی اور علمی لیاقت اور ذہانت کو انہوں نے آل انڈیا ریڈیو پر دیکھا ، جب وہ تقریر کی

نوکری دلانے کے نام پر 21 لاکھ ہڑپ لئے

گو رکھپور ،(ایس این بی) نوکری دلانے کے نام پر 21 لاکھ 12 ہزار روپیہ ہڑپ لینے کے معاملے میں قصورواروں کے خلاف چلوا تال پولیس نے دفع 420,406,506 کے تحت مقدمہ قائم کر کارروائی شروع کی ہے۔ متاثر وپرشانت شنکر شر ماولد ایشور شرما ساکن سمست پور بلھور تھانہ مہراج گنج ضلع رائے بریلی نے چلوا تال تھانہ میں تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ گورو پانڈے اور بھیم پانڈے ساکن بالہ پار، مانی رام تھانہ چلوا تال کے ذریعہ نوکری دلانے اور ایم پی ایس میں داخلہ کے نام پر 21 لاکھ 12 ہزار روپیہ لیا تھا۔ جب وہ گورو سے اپنی رقم کو واپس کرنے کا مطالبہ کرنے لگا تو وہ ٹال مٹول کرنے لگے ۔اب پولیس نے مقدمہ قائم کر کے کارروائی شروع کی ہے۔

آج کا دن ،29/جون، ہفتہ

طلوع آفتاب:	5.00 بجے
غروب آفتاب:	7.00 بجے
درجہ حرارت کم سے کم:	25.3 ڈگری
درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ:	30.9 ڈگری
رطوبت کم سے کم:	38 فیصد
رطوبت زیادہ سے زیادہ:	80 فیصد

رام گڑھ تال میں مرگئیں مچھلیاں، لاکھوں کا نقصان

گو رکھپور ،(ایس این بی) رام گڑھ تال میں کثیر تعداد میں مچھلیوں کی موت ہوگئی ۔مری ہوئی مچھلیاں تال کے کنارے جمع ہوگئیں ۔مچھلیوں کی موت کی وجہ تال کے پانی میں آکسیجن کی کمی ہونا بتایا جارہا ہے۔تال میں مچھلی مارنے کا ٹھیکہ حاصل کرنے والی کمیٹی کے عہدیداران کا دعویٰ ہے کہ مچھلیوں کے مرنے سے 40 سے 50 لاکھ کے نقصان کا اندیشہ ہے۔تال میں مچھلی مارنے کا ٹھیکہ لینے والی ماہی پروری کا اپریٹیو کمیٹی تارامنڈل روڈ ،منبٹ گو رکھپور کے عہدیداران جمعہ کی صبح تال پر پہنچے تو ان کو مچھلیوں کے مرنے کی اطلاع ہوئی ۔پو رے تال میں مری مچھلیاں تیر رہی تھیں ۔کمیٹی کے عہدیداران کا کہنا ہے کہ جمعرات کو بارش ہو نی تھی۔اس کے بعد تیز دھوپ نکل جانے سے تا ل کے پانی میں گھلنے والی آکسیجن کی مقدار کافی کم ہوگئی ۔اس کی وجہ سے مچھلیوں کو آکسیجن کی کمی آگئی ۔جس کے بعد دم گھٹنے سے ان کی موت ہوگئی۔

ملاقات کے بہانے چینئی سے بلا کر کیا گیا تھا سنٹو کا قتل!

گو رکھپور ،(ایس این بی) چلوا تال تھانہ حلقہ کے بیلی پار عرف گردنگر کے رہنے والے رام سورت نشاد کا چھوٹا بیٹا سنٹو کمار چنئی میں پینٹ پالش کرنے کا کام کرتا ہے۔گھر پر رہنے کے دوران اس کے دوستوں میں اس بات کو لیکر ہمیشہ چہ چا رتی تھی کہ ایک خاتون دوست سے اس کے ناجائز تعلقات ہیں۔اسی خاتون سے وہ اکثر ہی ملا رہتا تھا۔فون پر گفتگو بھی کرتا تھا۔16 جون کو پہلے دھوکہ سے اسے فون کر کے بلایا گیا اور پھر اس کا قتل کر کے چلوا تال میں پھینک دیا گیا۔19 جون کو گھر پر اتھانہ کے چلوا تال کے پاس اس کی لاش برآمد ہوئی۔

مجھنا چوکی علاقہ کے راپتی ندی کے کنارے رہ رہا گاؤں میں متوفی سنٹو سنگھ اپنے ماموں کے گھر پر رہتا تھا۔19 جون کو چلوا تال میں لاش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے متوفی کی تصویر کو مجھنا چوکی پر بھیجا گیا۔جس کے بعد اس کی شناخت سنٹو سنگھ کے طور پر ہوئی۔

قرض سے پریشان آٹو ڈرائیور نے کی خودکشی

گو رکھپور ،(ایس این بی) شاہ پور تھانہ حلقہ کے جنگل تلشی رام پھیجا کہا نولہ کے رہنے والے گولو پر چاہتی نے پھندے سے لٹک کر خودکشی کر لی ۔جمعہ کی صبح آم کے درخت سے لٹکتی اس کی لا ش دیکھی گئی ۔اطلاع پا کر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو نیچے اتارا اور پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔الزام ہے کہ اس نے بینک سے قرض لیکر آٹو خریدا تھا۔قسط نہیں جمع ہو پانے کے سبب وہ کافی پریشان تھا۔ممکن ہے کہ وہ اسی تناؤ میں اس نے خودکشی کر لی ہو۔موصول اطلاع کے مطا بق گولو پر چاہتی تین بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھا۔وہ باہر رکھ رکھ پٹ کر لش کرنے کا کام کرتا تھا۔ڈیڑھ برس قبل اس کی طبعت بگڑنی اور وہ وا پس گھر چلا آیا۔پانچ مہینے قبل گولو کی ماں ودیا دیوی نے سموہ سے 50 ہزار روپیہ کا قرض لیکر اس کے لئے آٹو رکشہ خرید دیا تھا۔جسے چلا کر وہ کماتا تھا۔لیکن ایک قسط جمع کرنے کے بعد اس نے قسط کو جمع کرنا بند کر دیا ۔بتایا جاتا ہے کہ قسط جمع نہ ہونے کے سبب بینک اہلکاروں نے اسے دھمکی بھی دی تھی۔اس کے بعد بھی قسط جمع نہ ہونے کی وجہ سے جمعرات کو بینک ملازمین کی ٹیم اس کے گھر پہنچی اور اس کا آٹو اٹھا لے گئے۔اس سے وہ ذہنی طور پر حیران ہو گیا۔رات 2 بجے کے قریب وہ گھر سے نکلا اور تھوڑی ہی دوری پر واقع آم کے درخت میں ساڑی کا پھندہ لگا کر خودکشی کر لی۔

مہراج گنج کے 6 گاؤں پنچایت افسران کا تبادلہ

مہراج گنج /گو رکھپور ،(ایس این بی) ضلع پنچایت راج افسر مہراج گنج یادو رعباس نے ضلع کے نصف درجن گاؤں پنچایت افسران کا تبادلہ کر دیا ہے۔جس میں ایک پنچایت افسر کو اپنے دفتر سے اٹیچ کیا ہے۔اطلاع کے مطابق بنیر ابلاک کے گاؤں سیکریٹری انجینئیک کمار پانڈے کو پھرینہ بلاک میں تبادلہ کر دیا گیا ہے۔جب کہ دیبی کیسوال کو نچلول بلاک سے دھانی بلاک ،بشنوپور یادو کو فوتحوا بلاک سے برج من گنج بلاک کے لئے ،سن گپتا کو پرتاول بلاک سے صدر بلاک کے لئے ،تبادلہ کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پرتاول بلاک میں تعینات پر ینکا پٹیل کو ڈی پی آر او دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔

گورکھپور: کمشنری میٹنگ ہال میں سی بی ایس ای سی آئی سی ایس ای دبلی بورڈ کو این اوسی دینے کے لئے منعقد میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے کمشنر انیل کمار دھینگرا۔ (تصویر: ایس این بی)

بکھر گئے سارے خواب، ٹوٹ گیا حوصلہ، پیپر لیک معاملے میں چھلک اٹھا طلباء کا درد

گو رکھپور ،(محمد فرخ جمال) ہمارا کیا قصور ہے؟ ہم نے بڑی محنت سے تیاری کی تھی ۔ہمیں یقین تھا کہ ہم NEET کا امتحان پاس کر لیں گے ۔تاہم اس سے پہلے کہ ہمارا خواب پورا ہوتا، ہمیں یہ افسوسناک خبر ملی کہ پرچہ منسوخ ہونے والا ہے۔اب دوبارہ امتحان کے لیے جانا پڑ سکتا ہے۔ہم دوبارہ کوچنگ کی فیس کہاں سے ادا کریں گے اور کیا اگلا امتحان بھی ایمانداری سے (فول پروف) ہوگا؟ یا نہیں ، اس کی بھی کوئی گا رنٹی نہیں۔ یہ ان لاکھوں بے روزگار طلباء کا درد ہے جن کے خوابوں کا محل 'پیپر لیک' ہونے کی وجہ سے چکنا چور ہو گیا ۔اُنکی زندگی میں بہار آنے سے پہلے ہی خزاں کا موسم آ گیا۔امتحان منسوخ ہونے کے خوف سے طلبہ کی آنکھوں کے سامنے دوپہر اندھیرا نظر آنے لگا کہ کس طرح تیاری کی۔ امتحان میں شرکت کے لیے کئی کلومیٹر کا سفر طے کیا۔ اس دوران اس نے بھوک اور پیاس کی بھی پرواہ نہ کی۔ اُن کا واحد ہدف امتحان پاس کرنا تھا۔اس سے انہیں ایک نیا راستہ ملے گا۔تاہم، پیپر لیک ہونے کی وجہ سے ہزاروں طلباء کا مستقبل تاریکی کے دلدل میں ڈوبتا نظر آ رہا ہے۔خاص طور پر متوسط گھرانوں کے بچوں کو ان امتحانات سے بہت زیادہ توقعات رنتی ہیں۔آخر کیوں نہ ہو، وہ پوری محنت سے اس امتحان کی تیاری کرتے ہیں۔لیکن انہیں کچھ لوگوں کی غلطیوں کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔پیپر لیک ہونے کے شبہ میں حکومت یا امتحان کرانے والی ایجنسی امتحان منسوخ کرنے میں کوئی وقت ضائع نہیں کرتی۔کیا وہ ان طلباء کے بارے میں فکر کرتی ہے، جن کے لیے یہ امتحان سب کچھ ہے؟ حکومت کے لیے یہ فیصلہ آسان ہوتا ہے۔لیکن یہ ایک فیصلہ امتحان میں شامل طلباء کی تمام سالوں کی محنت کو ضائع کر دیتا ہے۔اس نہ صرف بچے اپنے حوصلہ کھوتے ہیں بلکہ ان کے والدین کے حوصلے بھی پست ہو جاتے ہیں۔ بہت سے والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے بنکوں سے لون لیتے ہیں یا دیگر ذرائع سے قرض لیتے ہیں، تاکہ انکا بچہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو جائے۔اُسکا مستقبل تابناک ہو۔لیکن افسوس کہ ان بونہار بچوں کے مستقبل سے کس طرح کھیلا جا رہا ہے۔

ملک بھر میں مسابقتی امتحانات کے پرچے لیک ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ NEET میں دھاندلی کا تاریخ کی سب سے بڑی بدامنی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔کس طرح UGC-NET سے UGC-NET تک کے امتحانات میں دھاندلی کی جا رہی ہے اور پیپر لیک ہو رہے ہیں۔ بہت بڑا انتشار اور افراتفری کا عالم ہے۔یہ واضح ہے کہ مرکز میں تیسری بار اقتدار میں آنے والی مودی حکومت کو شدید مخالفت اور عدم اطمینان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔امتحان میں شفیتی ضابطہ کی خلاف ورزی کی گئی اور غیر منصفانہ طریقے استعمال کیے گئے۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں اتر پردیش، بہار، گجرات اور ہریانہ میں NEET امتحان میں مبینہ طور سے ملوث کئی ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے پورے امتحان پر خوف کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ کیونکہ ابھی تک NEET UG امتحان 2024 کو کلین چٹ نہیں ملی ہے۔اس کے برعکس NEET پیپر لیک میں ایک کے بعد ایک جس طرح کے ثبوت سامنے آ رہے ہیں۔ اس سے تشویش بڑھ رہی ہے۔ NEET امتحان کے منسوخ ہونے کے امکانات بھی بڑھ رہے ہیں۔ریاست اتر پردیش کی بات کریں تو پیپر حل کروانے والا گروہ یہاں بھی قدم جما چکا ہے۔ان گروہوں نے ایک کے بعد ایک کئی امتحانات میں اس طرح کی وارداتوں کو انجام دیا ہے۔کانسٹیبل کی بھرتی اور پھر ریویو آفیسر/اسسٹنٹ ریویو آفیسر (RO/ARO) بھرتی کے امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے بعد پورے نظام پر بڑے سوالات اٹھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یوپی میں پیپر لیک معاملے پر ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سخت ایکشن لیا ہے۔یوگی حکومت، پیپر لیک کے معاملے پر آرڈیننس لانے کا کام کیا ہے۔ جسے یوپی کابینہ کے منظوری دے دی ہے۔اس آرڈیننس میں پیپر لیک کے مجرم کو عمر قید کی سزا کی تجویز ہے۔ جبکہ قصورواروں کو ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بہرحال اس طرح کے معاملات میں عموماً یہ کیا جاتا ہے کہ اس کا اثر ہر طبقے پر برابر پڑتا ہے۔لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ درمیانی اور کم آمدنی والا طبقہ، یا صاف صاف کہوں تو اقلیتی اور ایس سی رائیس کی طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔کیونکہ متوسط گھرانے کے بچے بڑی مشقتوں کے بعد ان امتحانات کا خواب دیکھتے ہیں۔وہیں سرمایہ دار حضرات کے بچے اپنی دولت کے زور پر امتحانات کے پیپر خرید کر سہولت لے جاتے ہیں۔اب یہاں ایک بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ بنگا کھیل آخر کب سے کھیلا جا رہا ہے۔اسکی بھی تفتیش ہونی چاہئے۔یہ معاملہ سی بی آئی کو سونپا گیا ہے۔لیکن طلباء کا مطالبہ ہے کہ اس پورے معاملے کی تفتیش ای ڈی سے کرائی جائے۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟

گورکھپور: نگر نگم میں ملکیت ٹیکس کی میٹنگ کرتے ہوئے میونسپل کمشنر ۔(تصویر: ایس این بی)

دو ہزار کروڑ سے یوپی میں قائم ہوگا بائیو پلاسٹک پارک

لکھنؤ (ایس این بی) بائیو پلاسٹک کے تعمیر کے ذریعہ فضائی آلودگی کو کم کرنے میں لگی یوگی حکومت ریاست میں دو ہزار کروڑ سے بائیو پلاسٹک پارک قائم کرنے جارہی ہے۔ریاست کے گنجم پور دیھری ضلع کے گولہ گوکرن ناتھ تحصیل کے مبھی گاؤں میں 1000 ہیکٹیئر میں قائم ہونے والے اس پروجیکٹ کو جلد پورا کرنے کے احکام وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دیے ہیں۔اس پارک کو ہلدیا پور شرمل فرم کے ذریعہ بنایا جانے گا جس سے یہاں نہ صرف بڑے پیمانے پر روزگار وضع ہوگا بلکہ بائیو پلاسٹک پارک بننے سے علاقہ میں کئی دیگر صنعت بھی قائم ہوسکیں گے۔پارک کی وسعت کے لیے اتر پردیش ایکسپریس وے صنعتی ترقیات اتھارٹی (یو پی ڈا) کو فوذل بنایا جائے گا۔بائیو پلاسٹک ایک قسم کا پلاسٹک ہوتا ہے جو قدرتی اشیا جیسے کہ مکا،سورج مکھی یا شکر کے ذروں سے بنایا جاتا ہے۔اسے قدرتی پلاسٹک بھی کہا جاتا ہے۔یہ تیزی سے مشہور ہو رہا ہے۔اس سے آلودگی کا اثر کم ہوتا ہے۔اس کا استعمال نہ صرف ماحولیات کو بڑھاوا دیتا ہے بلکہ اس کا استعمال الگ الگ صنعتوں میں بھی کیا جاسکتا ہے جیسے پیکیجنگ ، ریڈیمیڈ کپڑے، الیکٹرانک اور دیگر صنعتی پیداوار۔اس کی ترقی اور استعمال سے پلاسٹک آلودگی کے خطرے کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور ماحولیات میں بہتری لانے میں یہ بہت مدد گار ثابت ہوسکتا ہے۔

راج گنپتی آر سدھارتھ نگر کے نئے ڈی ایم

لکھنؤ(ایس این بی) یوگی حکومت نے تین اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں کو تبدیل کر دیا ہے۔ ان میں بلرامپور، سدھارتھ نگر اور بلیا کو نئے ڈی ایم ملے ہیں۔سی ایم سے منظوری کے لئے تبادلہ حکم بھی جاری ہوگیا ہے۔محکمہ تقرری سے ملی جانکاری کے مطابق سدھارتھ نگر کے ڈی ایم رہے پون اگروال کو اسی عہدہ پر بلرامپور بھیجا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی پروین کمار لکشکر بلیا کے نئے ضلع مجسٹریٹ بنائے گئے ہیں۔طبی خدمات میں ڈائریکٹر انتظامیہ راج گنپتی آر کو سدھارتھ نگر کا ضلع مجسٹریٹ بنا کر بھیجا گیا عہدہ مدن لگھ کمریال کو دیا گیا ہے۔ یہاں کے سٹی کمشنر کو پہلے ہی چترکوٹ کا ڈی ایم بنا کر بھیجا جاچکا ہے۔

سی ایم یوگی آج بچوں کے ڈریس کے لیے دیں گے رقم

لکھنؤ(ایس این بی) سرکاری اسکولوں میں یکم جولائی سے شروع ہورہے نئے تعلیمی سیشن کی تیاری میں حکومت لگی ہوئی ہے۔وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ہفتہ کو اسکولی بچوں کے لیے ڈریس، جوتا، موزہ، سوئٹر، اسٹیشنری و اسکول بیگ خریدنے کے لیے فی طلباء 1200 کی رقم بھیجیں گے۔ ڈی بی ڈی کے ذریعہ یہ رقم ان کے والدین، سرپرست کے بینک کھاتے میں بھیجی جائے گی۔لوک بھون میں ہونے والے اس انعقاد میں وزیراعلیٰ یوگی بیسک وشاوی محکمہ تعلیم کی مختلف اہم پروگراموں کا افتتاح کریں گے۔ یہ اطلاع ذرائع نے دی ہے۔

300 سے زیادہ انجینئروں کے تبادلے سوالوں کے گھیرے میں

پاور آفیسر ایسوسی ایشن کا پاور کارپوریشن پر تفریق کا الزام، ہی ایم سے مداخلت کی اپیل

لکھنؤ(ایس این بی) اتر پردیش پاور کارپوریشن ایسوسی ایشن کی ریاستی مجلس عاملہ کی ایک اہم میٹنگ تنظیم کے دفتر میں ہوئی۔جس میں پاور کارپوریشن کے ذریعہ متبع بنائے پر کئے گئے تبادلوں پر رائے اور پسماندہ طبقہ کے انجینئروں نے ناراضگی ظاہر کی۔ پاور کارپوریشن کے ذریعہ 300 سے زیادہ انجینئروں کے تبادلے کئے گئے جس میں خاص طور پر دلت طبقہ کے انجینئروں کے ساتھ دوہری پالیسی اختیار کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔میٹنگ میں یہ بات بھی ذیر غور آئی کہ دو برسوں کے اندر سکدوش ہونے والے معاملہ ہو یا میاں بیوی کے سروس میں رہنے کا معاملہ رہا ہو یا پھر تنظیم کے عہدیداران کا معاملہ رہا ہو نیز ایک دوماہ میں اعلیٰ عہدہ پر ترقی کا معاملہ ہو سبھی ایسے معاملات جس میں دلت انجینئر شامل تھے اور وہ بھی یوپی سرکار کے ذریعہ جاری تبادلہ پالیسی میں محفوظ ہو سکتے تھے انہیں محفوظ نہ کر کے من مانے طریقے سے ان کا تبادلہ دوسری جگہ کیا گیا۔اس سلسلہ میں یوپی پاور آفیسر ایسوسی ایشن کی جانب سے انتظامیہ کو ایک خط بھیجا گیا ہے نیز جو بھی اس طرح کے معاملات ہیں انہیں جلد ہی انتظامیہ کو واقف کرایا جائے گا۔میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ضرورت پڑنے پر پورے معاملہ کو ایکزیکٹیو تنظیم ریاست کے وزیر توانائی اور سی ایم سے بھی ملاقات کرے گی۔قابل ذکر ہے کہ پاور آفیسر ایسوسی ایشن کے بھی ممبران کو شدید برہم ہونا پڑا ہوگا جس کو وہ پوری محنت کے ساتھ اپنا تعاون دیتے ہوئے ریاست کے صارفین کو صد فیصد بجلی سپلائی میں اپنا تعاون دے چکے ہیں اور آج ان کے ساتھ دوہرا پیمانہ مناسب نہیں ہے۔میٹنگ میں پاور آفیسر ایسوسی ایشن کے کارگزار صدر اوم پھیش کمار وما، نائب صدر پی ایم پربھاکر، جنرل سکریٹری انل کمار وغیرہ موجود تھے۔

گورکھپور: پرائمری اسکول کے افتتاح کے موقع پر ایک پرائمری اسکول میں لگا تالا ،جبکہ دوسرے اسکول میں نیچر بچوں کا استقبال کرتے ہوئے ۔(تصویر: ایس این بی)